شہادت حضرت عون محمدؑ

لاشیں ہمشیر کے بچونکی اٹھاتے ہیں حسینؑ
خوں بھری لاشونکو سینہ سے لگاتے ہیں حسینؑ
روتے ہیں دلپہ بہت درد جو پاتے ہیں حسینؑ
اور مسند پہ انہیں لاکے لٹاتے ہیں حسینؑ

کہتے ہیں لٹ گئی ہے ہے میری خواہر زینبؑ
دیکھ لے خون میں تر ہیں تیرے دلبر زینبؑ

رنسے لوٹ آئے ہیں ان بچوں کا دیدار کرو
ماں ہو تم گود کے ان پالوں کا دیدار کرو
ہائے زخمی ہیں بدن لاشوں کا دیدار کرو
اے بہن خون بھرے چہروں کا دیدار کرو

آخری ماں کو دکھانے کو یہ دیدار آئے
ہو کے بے جان تیرے رن سے ہیں دلدار آئے

www.emasya.com

اپنے بچوں کے گذر جانے کا سن لیجئے حال
گر پڑے گھوڑے سے جب ہائے غضب نیک خصل
زخموں سے پیاس سے اسطرح ہوئے دونوں نڈھال
ہچکیاں ہونٹوں پہ آتی تھیں یہ کرتے تھے مقال
کہتے تھے ماں سے یہ کہنا کہ ہو بیٹوں کا سلام
پیاسے دنیا سے سدھارے ہیں تیرے دونوں غلام

پیاسے ہم مر گئے ہیں رحم تو کھاؤ اماں
مرنے والوں سے نہ اب منہ کو پھراؤ اماں
شیر اب بخشدو اور رتبے بڑھاؤ اماں
یاد میں بیٹوں کی نہ اشک بہاؤ اماں
جسکے مخلوق تھے ہم اس پہ ہی قربان ہوئے
تم نے قربان کیا ہم پہ یہ احسان ہوئے

رحم دل تم ہو نہ اب منہ کو پھرانا اماں
مر گئے پیاسے یہ تم بھول نہ جانا اماں
آبِ کوثر سے ہے اب پیاس بجھانا اماں
حشر میں ہم کو کلیجہ سے لگانا اماں
ڈھونڈھتی ہم کو قیامت میں چلی آؤ گی
ہے یقین سینہ سے ہم دونوں کو لپٹاؤ گی

کہکے یہ رونے لگے بادشہ عرش نشیں
ہٹ گئے لاشوں سے کچھ دورِ شہنشاہ مبین
تا کہ فرزندوں کو وہ رولے ہے مغموم و حزیں
شدتِ غم تھا پہ خاموش تھی وہ اہل یقیں
ضبط غم کرتی تھی اور ذکرِ خدا کرتی تھی
دل تڑپ جاتا تو وہ شکر خدا کرتی تھی

www.emarsia.com

قبلہ رو ہوگئی اور سر کو جھکائی زینبؑ شکر اللہ کیا اور یہ سنائی زینبؑ
تجھ پہ اللہ ہے سو جانسے فدائی زینب کرلے مقبول ہے دو پھول چڑھائی زینبؑ
سجدہ سے اُٹھی کیا صبر نہ آنسو نکلے
غم سے نہ روئی کیا صبر نہ آنسو نکلے

باتو کہتی تھی ہے غم آج تو رولے بی بی اپنے دامن کو تو اشکوں سے بھگولے بی بی
ہائے بن بیٹیوں کی دنیا تجھے بولے بی بی اپنا دل تھام کے اب درد سے رولے بی بی
اشک آنکھوں سے اگر آج نہ برسائے گی
گھٹ کے مرجائیگی مرجائیگی مرجائے گی

چوم کر خوں بھرے رخسار پکاری زینب اے میرے پیارو ہو سو جان سے واری زینب
"ماں تھی پہلے ہے کنیز آج تمہاری زینبؑ" دیکھے گی حشر میں دونوں کی سواری زینبؑ
اعلیٰ رتبوں میں جو تم دونوں کو واں پائینگے
آکے ہم پیارو تمہیں سینہ سے لپٹائیں گے

کہو مانجائے سے کہہ دو کہ نہ روئیں بھائی اپنے دامن کو نہ اشکوں سے بھگوئیں بھائی
جان ادنیٰ سے غلاموں پہ نہ کھوئیں بھائی ماں بھی بے تاب میری ہونگی نہ روئیں بھائی
پھول دو بار گہِ رب میں چڑھائے میں نے
پیشِ اللہ ہیں دو لاشے لِٹائے میں نے

بچو میں دے نہیں سکتی ہوں تمہیں غسل و کفن بھائی مظلوم میرا اور ہے مجبور بہن

خاک پر سوؤ گے اس رات کو اے خستہ بدن حشر میں دے گا جزا دونوں کو خلاقِ زمن

آندھی بن بن کے بیاباں میں ہوا آئیگی

چادرِ خاک وہ لاشوں پہ اڑھا جائیگی

خاک چادر ہے زمیں اب ہے بچھونا بچو بے کفن خاک پہ تم دشت میں سونا بچو

نازوں کے پالے ہو بے تاب نہ ہونا بچو ماں سے اب چھوٹتے ہو غم میں نہ رونا بچو

میری اماں شبِ تیرہ میں چلی آئیگی

شمع اشکوں کی وہ لاشوں پہ جلا جائیگی

عرض مدحتؔ ہے کہ پرسہ لو رسول عربیؐ فاطمہؑ بی بی حسنؑ اور میرے مولا علیؑ

آقا شبیرؑ میرے زینبؑ ذیشان میری پرسہ مقبول کرو بچوں کا یا آل نبیؐ

پرسہ ہم شیعوں سے لو بارہویں آقا میرے

پرسہ مقبول کرو بارہویں آقا میرے

www.emansya.com